ترامیم ضابطہ دیوانی اطلاق یکم نومبر 2020

- عرضی دعویٰ پہلے کی طرح سینئر سول جج صاحب (سول ڈویژن) کی عدالت میں دائر ہو گا جو رجسٹر دیوانی مقدمات میں درج ہو گا۔
- جناب سینئر سول جج صاحب (سول ڈویژن) دعویٰ ایڈمنسٹریٹو جج صاحب I یا II کو مارک کریں گے۔
- جناب ایڈمنسٹریٹو جج دعویٰ کو اپنے دیوانی مقدمات کے جسٹر میں درج کریں گے۔
- تمام عدالتوں کو نمبرز الاٹ کئے جائیں گے اور پھر انئیں کورٹ نمبرز سے شناخت کیا جائے گا۔

Order 4 Rule 1 CPC

- تمام دعویٰ جات سینئر سول جج (سول ڈویژن) کے پاس دائر ہونے کے بعد ایڈمنسٹریٹو جج اور ٹرائل جج کو Assign کئے جائیں گے اور مندرجات دعویٰ کو اپنے دیوانی رجسٹر میں درج کرے گا۔

Order 4 Rule 2, 3 CPC

- فاضل ڈسٹرکٹ جج صاحب ضلع میں بقدرِ ضرورت ایڈمنسٹریٹو جج تعینات کرے گا جو تنقیحات وضع ہونے تک Pre-Trial کارروائی مکمل کریں گے۔ جسمیں آرڈر 6، 7، 8، 9، 9-A، 9-B، 10، 11، 12، 13، 14 کی کارروائی شامل ہو گی۔

Pre-Trial کارروائی مکمل کرنے کے بعد ایڈمنسٹریٹو جج، گواہان کو پابند حاضری بنانے کے بعد فائل بمعہ ریکارڈ ٹرائل جج کو منتقل کر دے گا جہاں دعویٰ کو دوبارہ رجسٹر کیا جائے گا۔

Order 4 Rule 1 to 5 CPC

- ہر سمن کے ساتھ عرضی دعویٰ یا Concise Statement اور تمام منسلکہ دستاویزات کی نقول بھی لف کرنا ہوں گی۔

Order 5 Rule 2 CPC

- سمن بذریعہ تعمیل کنندہ کے علاوہ ایک اور سمن بذریعہ رجسٹر پوسٹ A/D اور سمن بذریعہ کوریئر سروس یا UMS بھی بایقوقت مدعاعلیہ کو بھیجا جائے گا۔

Order 5 Rule 10-A CPC

- درخواست زیر آرڈر 7 رول 11 ض د برائے استرداد عرضی دعویٰ کسی صورت میں علیحدہ طور پر نہ دی جاسکے گی بلکہ یہ عذر جواب دعویٰ کے ساتھ لیا جاسکے گا۔

Order 7 Rule 11-A CPC

Scanned with CamScanner

❖ عرضی دعویٰ کے ساتھ جس قدر مدعا علیہم ہیں اتنی نقولات عرضی دعویٰ ومنسلکہ دستاویزات کی نقول (دو اضافی سیٹ ہائے نقول) بھی ہمراہ دعویٰ لگائے جائیں گے بصورتِ دیگر عدالت وہ حکم جو مناسب ہو صادر کر سکتی ہے۔

Order 7 Rule 21-A CPC

❖ اگر مدعی فہرست وارثان ہمراہ عرضی دعویٰ نہ لگائے گا تو دعویٰ مدعی خارج کر دیا جائے گا۔

Order 7 Rule 26 Sub-Rule 4 CPC

❖ مدعاعلیہ اگر تاریخ مقررہ سے قبل اپنا جواب دعویٰ داخل نہ کر سکے گا تو عدالت قیاس کرے گی کہ مندرجات عرضی دعویٰ کو تسلیم کرتی ہے۔

بشرط یہ کہ اگر مدعاعلیہ معقول وجہ اپنی درخواست میں بیان کرے گا تو عدلت جواب دعویٰ داخل کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔ لیکن ادخال جواب دعویٰ کا یہ وقت کسی صورت 30 یوم سے زیادہ نہ ہو گا۔

Order 8 Rule 1-A and 1-B CPC

❖ اگر مدعاعلیہ فہرست وارثان داخل نہ کرے گا تو اس کا حق دفاع ساقط کر دیا جائے گا

Order 8 Rule 13 Sub-Rule 4 CPC

تاہم اس کے بعد مدعاعلیہ کی درخواست پر اگر وہ Sufficient Cause ظاہر کر دیتا ہے اور فہرست وارثان لف کر دیتا ہے تو وہ عدالت اس کا حق دفاع بحال کر سکتی ہے۔

Order 8 Rule 13 Sub-Rule 5 CPC

❖ Pleadings کی تکمیل کے بعد یعنی دعویٰ اور جواب دعویٰ آنے کے بعد ایک دن مقرر کرے گی:

1. A day for examination of parties U/O 10-B CPC.
2. A day for discovery and Inspection U/O 11CPC
3. A day for its proceedings U/O 12 CPC

مندرجہ بالا مقاصد کے لئے عدالت 3 دن تک کا التواء بھی دے سکتی ہے اور جملہ کارروائی کا ریکارڈ محفوظ رکھے گی اور تمام کارروائی کو فارم نمبر 13 (Appendix-C) میں درج کرے گی۔

Order 9-A Rule 1 CPC

Scanned with CamScanner

- عرضی دعویٰ کے ساتھ مدعی ایک سوال نامہ جو فارم نمبر 14 (Appendix-C) میں موجود ہے لف کرے گا۔

Order 9 rule 2 CPC

- اسی طرح مدعاعلیہ ہمراہ جواب دعویٰ ایک سوال نامہ فارم 15 (Appendix-C) لف کرے گا۔
- عدالت ہر دو فریقین سے، دعویٰ اور جواب دعویٰ کے ساتھ لف شدہ دستاویزان کو تسلیم (Admit) یا انکار (deny) کرنے کا حکم دے گی اور اگر کوئی فریق اس حکم کی پابندی نہیں کرے گا تو عدالت اسکے خلاف آرڈر 11 رول 21 ض د کی کارروائی عمل میں لا سکتی ہے۔

اور اگر ایسی دستاویز جسکو کسی فریق سے Deny کیا ہو اور Trial میں ثابت ہو جاتی ہے تو ایسی صورت میں اس Deny کرنے والے فریق کو عدالت Heavy Cost ڈالے گی، جو وہ مناسب سمجھے۔

Order 12 Rule 2 CPC

- بعد از وضعگی تنقیحات عدالت فریقین کو حکم دے گی کہ وہ فہرست گواہان داخل کرے اور اس کے لئے وقت 7 ایام سے زیادہ نہ ہو گا۔

Order 16 Rule 1 Sub-Rule 1 CPC

- کوئی فریق کسی ایسے گواہ کو طلب نہیں کرا سکے گا جو لسٹ میں درج نہیں ہو گا ماسوائے جبکہ عدالت، اس فریق کے معقول وجہ ظاہر کرنے پر ایسی اجازت دے اور عدالت اس صورت میں اپنی وجوہات تحریر کرے گی۔

Order 16 Rule 1 Sub-Rule 2 CPC

- شہادت مکمل قلمبند کرنے کے بعد عدالت ایک تاریخ مقرر کرے گی جو 15 دن سے زیادہ نہ ہو گی اور اس تاریخ مقررہ پر فریقین اپنے مختصر تحریری دلائل ہمراہ Relevant Case Law عدالت میں پیش کریں گے۔

تحریری دلائل داخل ہونے کے بعد اور اگر ضرورت ہو تو زبانی دلائل سننے کے بعد عدالت فیصلہ سنائے گی یا پھر فیصلہ سنانے کے لئے کیس ملتوی کر دے گی جو 15 دن سے زیادہ نہ ہو گی۔

Order 20 Rule 1 CPC

- بوقت فیصلہ (Judgment) عدالت فریقین کو فیصلہ کی مصدقہ نقولات بعد وصولی اخراجات مہیا کرے گی۔

Order 20 Rule 20 CPC

Scanned with CamScanner

❖ جب بھی عدالت قابلِ اجراء ڈگری پاس کرے گی تو دعویٰ خود بخود کارروائی اجراء کی شکل اختیار کرلے گا اور علیحدہ اجراء کی درخواست نہ دی جائے گی اور مدیون کو Fresh نوٹس کرنے کی بھی ضرورت نہ ہو گی۔

Order 21 Rule 10 CPC

❖ کارروائی اجراء شروع کرنے کے وقت عدالت مدیون کی جائیداد کو قُرق کرنے کا حکم دے گی اگر زیر آرڈر 38 ض د پہلے سے قُرق شدہ نہ ہو۔

Order 21 Rule 11 CPC

❖ عذرداری منجانب مدیون قابلِ پزیرائی نہ ہو گی جب تک کہ: -

a) اگر ڈگری برائے ادائیگی رقم ہے، مدیون رقم جمع نہیں کرادیتا یا عدالت کی تسلی کے مطابق سیکیورٹی داخل نہیں کرتا۔

b) دوسری ڈگری کی صورت میں عدالت کی تسلی کے مطابق سیکیورٹی داخل نہیں کرتا۔

....

سینئر سول جج سول ڈویژن
رحیم یار خان۔

Scanned with CamScanner

Check List

Yes No	فریقین کے مکمل نام، ولدیت، پتہ جات وٹیلی فون نمبرز	•
Yes No	مدعاعلیہ کے تعداد کے برابر + 2 اضافی نقول عرضی دعویٰ وضروری دستاویزات	•
Yes No	تمام ضروری دستاویزات معہ نقول مدعاعلیھم	•
Yes No	فہرست وارثان مدعی	•
Yes No	فارم 14 اپینڈیکس C	•
Yes No	اگر مدعی نابالغ یافاتر العقل ہے توکیا قانونی سرپرست مقرر کیا گیا ہے	•
Yes No	اگر مدعاعلیہ نابالغ یافاتر العقل ہے توکیا گارڈین مقرر کیا گیا ہے	•

Scanned with CamScanner